Rampur State Gazette.

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۳۲ {مطبوعہ روز شنبہ تاریخ ۱۹ ربیع الثانی سنہ ۱۳۵۲ھ مطابق ۱۲ اگست سنہ ۱۹۳۳ع} جلد ۴۵

(حصہ اوّل)

خلاصہ احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

روبکار:- واقع ۵ اگست ۱۹۳۳ء

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم)

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ رپورٹ مناسب ہے مثل گورنمنٹ پولیس کے، ریاست کے پولیس میں بھی عمل ہونا چاہئے۔ پولیس اسٹیشن میں جرائم دست اندازی کی اطلاع ہونے پرحسب دفعہ (۱۵۷) ضابطہ فوجداری ۲۴ گھنٹے کے اندر چیف مجسٹریٹ کو اطلاعی رپورٹ بھیجی جائے۔ روزنامچہ خاص تفتیشی کے پرچہ روزانہ سررشتہ پولیس میں بھیجے جائیں۔ جو اجرائے احکام کے بعد سررشتہ پولیس میں زیر تعمیل رہیں۔ بحالت چالان متعدد تفتیش کنندہ سررشتہ پولیس سے پرچہ حاصل کرکے عدالت میں پیش کرے عدم کامیابی کی صورت میں ذریعہ فائنل رپورٹ سررشتہ پولیس سے پرچہ جات اطلاعی شامل کرکے عدالت کو بھیجدیئے جائیں۔ پرچہ جات روزنامچہ خاص تفتیشی روزانہ کارروائی کے عدالت میں نہ بھیجے جائیں۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے کارروائی اجرائے احکام ضابطہ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ کیجاوے۔

بمنشائے حکم ہمایوں سررشتہ ہذا سے احکام ضابطہ جاری ہوا۔ اور درج گزٹ ہو

دستخط (؟)

حکم واقع ۵ اگست ۱۹۳۳ء

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم)

ثبت عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر مع تحریر صاحب انچارج آرمی منسٹر بہادر بسفارش منظوری رخصت مزید یکماہ مسمی نتھا نند سپاہی گورکھا کمپنی از ۵ اگست ۱۹۳۳ء بوجہ علالت خود

رخصت خواہ بوطن خود

حسب رپورٹ نتھانند سپاہی گورکھا کمپنی کی مزید رخصت ایک ماہ بوجہ علالت ۵ اگست ۱۹۳۳ء سے منظور کیجاتی ہے آرمی ہیڈ کوارٹرز سے آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔ کاغذات برائے اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

بمنشائے حکم ہمایوں سررشتہ ہذا سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ آرمی ہیڈکوارٹرز سے آرمی آرڈر جاری کیا جائے ۵ اگست ۱۹۳۳ء

حکم:- واقع ۷ اگست ۱۹۳۳ء

عرضی سید شہاب الدین احمد محکمہ پولیس اجلاس ہمایوں بدرخواست رخصت اتفاقیہ تین یوم از ۸ لغایت ۱۰ اگست ۱۹۳۳ء بوجہ کارہائے ضروری

سید شہاب الدین احمد محکمہ پولیس کی تین یوم کی رخصت منظور ہے درخواست ہذا برائے کارروائی اجرائے احکام ضابطہ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

بمنشائے حکم سررشتہ ہذا سے احکام ضابطہ جاری ہوا

واقعہ ۱۰ اگست ۱۹۳۳ء

ثبت و ضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر بابت صدور حکم اجازت تقرر محمد عباس نقوی باشندہ ضلع نینیتال بکار محرری بندوبست بشاہرہ پچیس روپیہ

برائے جانچ کاغذات

مالی منظور ہے۔ واپس ہو۔

(دستخط جناب چیف منسٹر بہادر)

[illegible] کارروائی بنشائے حکم جناب صاحب ریونیو منسٹر بہادر

عدالت میں مرسل ہو۔ ۱۰ اگست ۱۹۳۳ء

(دستخط جناب چیف منسٹر بہادر)

اجازت تقرر محمد عباس نقوی ساکن ضلع نینیتال اجلاس

یوالا سے ہوگئی۔ لہذا نامبردہ کا تقرر بکار محرری

بندوبست بشاہرہ ۲۵ ماہوار منظور کیا جاتا ہے تاریخ کار

کردگی سے تنخواہ ملے گی۔ بجٹ سوار ی فنڈ منظور شدہ

۱۹۳۴ء کی تنخواہ دیجائے گی۔ احکام ضابطہ صادر

ہوں۔ ۱۰ اگست ۱۹۳۳ء

(دستخط صاحب ریونیو منسٹر بہادر)

واقعہ ۱۰ اگست ۱۹۳۳ء

ثبت و ضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر بابتہ صدور حکم اجازت تقرر رام سروپ باشندہ ضلع نینیتال بشاہرہ پچیس روپیہ بوجہ عدم واپسی محمدی چکتراش بعد ختم رخصت

منظور ہے۔ واپس ہو۔

(دستخط جناب نواب والا مقام افتخار حکم)

[illegible] کارروائی بنشائے حکم جناب صاحب ریونیو منسٹر بہادر

(دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

اجازت تقرر رام سروپ ساکن ضلع نینیتال اجلاس ہمایوں سے ہوگئی۔ لہذا نامبردہ کا تقرر بکار محرری بندوبست بشاہرہ پچیس روپیہ ماہوار منظور کیا جاتا ہے۔ تاریخ کارکردگی سے تنخواہ ملے گی۔ محمدی چکتراش بعد ختم رخصت اپنی جگہ پر واپس نہیں آیا۔ لہذا اس کو ملازمت سے سبکدوش کیا جاتا ہے۔ احکام ضابطہ صادر ہے جاری ہوں۔

۱۰ اگست ۱۹۳۳ء بعد تحریر حکم درخواست رخصت محمدی مصدقہ ڈاکٹر صاحب آگئی۔ لہذا محمدی کی رخصت ایک ماہ بوضع تنخواہ یکم اگست ۱۹۳۳ء سے منظور کیجاتی ہے۔ اس کی جگہ بطور عوض رام سروپ کام کریگا۔ اور تنخواہ ۲۵ ماہوار تاریخ کارکردگی سے پاویگا احکام جاری ہوں۔

(دستخط صاحب ریونیو منسٹر بہادر)

حکم

واقعہ ۱۰ اگست ۱۹۳۳ء

ثبت و ضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر مع تحریر صاحب انچارج آرمی منسٹر بہادر بخلاصہ کہ میجر عزیز حسن خان سکنڈ ان کمانڈ اور کپتان عمران شاہجہان ایڈجوٹنٹ فرسٹ رامپور رضا انفنٹری نے ایک ایک ماہ کی رخصت حاصل کی ہے۔ زمانۂ رخصت میں ان دونوں نے سلسلۂ امتحان خدمات دوران دورہ لائن میں رہکر خدمات متعلقہ انجام دی ہیں۔ اسلئے تاریخ رخصت فرلو میں دو دو یوم کی توسیع عطا فرمائی جائے

بموجب رپورٹ میجر عزیز حسن خان سکنڈ ان کمانڈ فرسٹ رامپور رضا انفنٹری۔ اور کپتان عمران شاہجہان ایڈجوٹنٹ کی رخصت (فرلو) میں دو دو یوم کی توسیع منظور کیجاتی ہے۔ آرمی ہیڈ کوارٹرز سے آرمی آرڈر

جاری کیا جائے۔ کاغذات برائے اجرائے احکام ضابطہ
از سر رشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں
دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و حکمہم

منشائے حکم ہمایوں سر رشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری
ہوں۔ آرمی ہیڈ کوارٹرز سے آرمی آرڈر جاری کیا جائے
اور درج گزٹ ہو۔ ۰ار اگست ۱۹۳۳ء　　دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم

واقع ۰ار اگست ۱۹۳۳ء

مرسلہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر بابت عطائے
منظوری رخصت اتفاقیہ دس یوم مطلوبہ
مولوی سید ذوالفقار حسین صاحب از ۱۲ تا ۲۱
اگست ۱۹۳۳ء بغرض روانگی وطن
بوجہ علالت و پریشان خاطری گارڈین
صاحب بہادر عالیجناب نواب صاحب بہادر

بموجب رپورٹ مولوی سید ذوالفقار حسین کی دس روز کی
رخصت منظور ہے۔ ایام رخصت میں گارڈین صاحب
رخصتی کے کام کے ذمہ دار ہیں۔ کاغذات برائے
کارروائی اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے
پاس مرسل ہوں۔　　دستخط حضور پرنور دام اقبالہم و حکمہم

منشائے حکم ہمایوں سر رشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں
۰ار اگست ۱۹۳۳ء　　(دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

روبکار :-

واقع ۰ار اگست

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و حکمہم

ماہ دولت و اقبال ۱۲ راگست ۱۹۳۳ء کی شب میں تشریف فرمائے
سوری ہوں گے۔ اور ۱۶ راگست ۱۹۳۳ء کی صبح کو مراجعت
یکم ستمبر ۱۹۳۳ء کے لئے جو حکم پہلے جاری ہو چکا ہے
کہ ماہ دولت و اقبال ایک ماہ کے لئے سوری جائیں گے
وہ بدستور قائم رہے گا۔ وہ سفر بھی ہوگا۔ اور یہ سفر
صرف چار روز کے لئے علیحدہ ہے

ہماری غیر موجودگی میں مفصلہ ذیل انتظام منظور کیا جاتا ہے :-
(۱) صاحب فائنس منسٹر بہادر شبانہ روز خاص باغ میں رہیں گے
انتظامات محلات کی بابت صاحب فائنس منسٹر بہادر
سے حکم حاصل کیا جائے۔
(۲) اجلاس ہمایوں کے کاغذات پر صاحب فائنس منسٹر بہادر
کو اختیار دیا جاتا ہے کہ ہمارے زمانہ سفر میں باقی
حکم اپنے دستخط سے جاری کریں۔ اگر کوئی خاص حکم
کی ضرورت ہو تو تا واپسی ماہ دولت و اقبال روک لیں
(۳) صاحب فائنانس منسٹر بہادر جواہر خانہ کا کام بھی کریں
(۴) ماہ دولت و اقبال کے ہمرکاب صاحب ہاؤس ہولڈ
منسٹر بہادر۔ صاحب ملٹری سکرٹری بہادر لفٹنٹ
مشکور علی خاں ایڈی۔ سی لفٹنٹ کرنل محمد جنید قریشی
صاحب چیف میڈیکل افسر بہادر۔ کپتان امتیاز حسین
اسسٹنٹ سرجن اور شیخ غلام حیدر مہتمم خاصہ جائیں گے
(۵) صاحب چیف منسٹر بہادر اور صاحب ریونیو منسٹر بہادر
سرکاری کام سے ۱۲ راگست ۱۹۳۳ء کی شب میں باہر
جائیں گے۔ اور ۱۶ راگست ۱۹۳۳ء کی صبح کو واپس ہوں گے
صاحب چیف منسٹر بہادر کا کام صاحب فائنس منسٹر بہادر
کریں گے۔ اور صاحب ریونیو منسٹر بہادر کا کام صاحب
ریونیو سکرٹری بہادر انجام دیں گے۔ صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر

اور صاحب فنانس سکریٹری بہادر کا کام صاحب
کنٹرولر بہادر بہادر متعلقہ کریں گے ۔ اور سب کو
تعدمیں رہیں گے ۔
صاحب چیف میڈیکل افسر بہادر اور سپرنٹنڈنٹ جیل
کا کام ڈاکٹر خورشید حسین کریں گے ۔

۶ ۔ اعلیٰ حضرت بدولت واقبال کے زمانہ سفر میں اگر کوئی
خاص واقعہ پیش آجائے تو جملہ منسٹر صاحبان
بہادر جو یہاں موجود ہوں باہم مشورہ کریں ۔
اور بعد مشورہ جو امر طے پائے اس کی تعمیل مثل
حکم بدولت واقبال متصور ہوگی ۔

۷ ۔ خاص باغ وقلعہ میں ٹیلیفون پر خاص انتظام
رکھا جائے ۔

حکم ہوا کہ

بکار رہنا برائے اجرائے احکام ضابطہ سررشتہ صدر
مرسل ہو ۔ ایک ایک نقل روبکار ہذا کی جملہ منسٹر صاحبان
و دوسرے کریٹریز صاحبان بہادر اور جملہ افسران صیغہ جات
ریاست کے پاس بھیجی جائے ۔ ایک نقل بنک کو بھیجی جائے
ایک نقل درج گزٹ ہو ۔

حکم

واقع ۱۰ اگست ۱۹۳۳ء

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے ۔ سپاہیان دو صاحبان
مقرب علی سپاہیان پولیس وارث علیخان تخفیف شدہ
کار خدمت انفنٹری میں ملازم رکھا گیا ہے ۔ ہر سہ ملازمان کو
نقد ملازمت عطا کیجاتی ہے ۔ رقم انعام بوجہ ملازمت
سہ بزرگان کو نہیں دیجائیگی ۔ گذ کا ندگست وغیرہ کی کارروائی
کیجیے ۔ کاغذات مع حکم ہذا برائے کارروائی

اجرائے احکام ضابطہ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس
مرسل ہوں ۔

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام
ضابطہ جاری ہوں ۔ آرمی ہیڈ کوارٹرز سے آرمی آرڈر
جاری کیا جائے ۔ اور درج گزٹ ہو ۔
۱۰ اگست ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم

واقع ۱۰ اگست ۱۹۳۳ء

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے ۔ بموجب رپورٹ
لفٹننٹ منشی گل علیخان کوارٹر ماسٹر ٹرینٹ رامپور فیلڈ انفنٹری
کے سکنڈ لفٹننٹ سید فرقان کو ۱۰ جولائی ۱۹۳۳ء سے
بجائے الاؤنس دس روپیہ ماہانہ کوارٹر ماسٹر مقرر
کیا جانا منظور ہے ۔ کاغذات مع حکم ہذا برائے کارروائی
اجرائے احکام ضابطہ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں

دستخط

بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام
ضابطہ جاری ہوں ۔ آرمی ہیڈ کوارٹرز سے آرمی آرڈر
جاری کیا جائے ۔ اور درج گزٹ ہو ۔
۱۰ اگست ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر